More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

بیسواں سبق

نائیک محمد اشرف

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

(الف) پاکستان کی حفاظت کے لئے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کیا فرمایا تھا؟

جواب: قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے پاکستان بن جانے کے بعد پوری قوم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا۔ "مجھے آپ سے یہ کہنا ہے کہ اگر کبھی ایسا وقت آئے کہ پاکستان کی حفاظت کے لئے جنگ لڑنی پڑے تو آپ کسی صورت میں ہتھیار نہ ڈالیں اور پہاڑوں، جنگلوں، میدانوں اور دریاؤں تک میں جنگ جاری رکھیں"۔

(ب) دشمن نے ۱۹۶۵ء میں ہمارے ملک میں کہاں کہاں حملہ کیا؟

جواب: بھارت نے ٦ ستمبر ۱۹۶۵ء کو بغیر کسی اعلانِ جنگ کے لاہور پر واہگہ، برکی اور بھینی کے مقامات پر تین اطراف سے زبردست حملے کیے۔

(ج) نائیک محمد اشرف نے کس جگہ دشمن کا مقابلہ کیا؟

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

جواب: سندھ راجستھان میں سندرا کی چوکی بھی شامل تھی اس چوکی کی حفاظت کے لئے ہمارے جو تھوڑے سے سپاہی موجود تھے ان میں نائیک محمد اشرف بھی شامل تھے وہ مشین گن دستے کی کمان کر رہے تھے۔ دشمن نے اس چوکی پر بڑی بھاری تعداد اور طاقت سے حملہ کیا۔ لیکن کی یہ کوشش ناکام رہی اس لئے کہ اس کا مقابلہ نائیک محمد اشرف کر رہے تھے۔

(ج) نائیک محمد اشرف کو کونسا تمغہ دیا گیا؟

جواب: لانس نائیک محمد اشرف شہید کو تمغہ شجاعت کے فوجی اعزاز سے نواز کر ان کی خدمات کو سراہا گیا۔

(د) وہ کیوں بہادری سے لڑتے رہے؟

جواب: وہ گھٹیا دشمن کو سبق سکھانا چاہتے تھے کیونکہ دشمن کے اپنے کوئی اُصول نہیں تھے، بغیر اعلانِ جنگ حملہ، جنگ بندی کے باوجود جنگ جاری رکھنا، ہمارے پیغمبر اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے اور وہ پتھر کی لکیر ہے کفار لا اعتبار

(و) محمد اشرف کس ماحول میں مشین گن پر بیٹھے رہے؟

جواب: توپیں گرج رہی تھیں، گولیاں سنسناتی ہوئی چاروں طرف سے گزر رہی تھیں۔ گولے زمین کا سینہ چیر رہے تھے اور ہر طرف گرد و غبار کی چادریں تنی ہوئی تھیں۔

۲۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور ان کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

الفاظ	معنی	جملے
جاں باز	بہادُر	لانس نائیک محمد اشرف جاں باز سپاہی تھے۔
نڈھال	تھکن سے چور	وہ زخموں سے نڈھال ہو گئے لیکن لڑتے رہے۔
میدانِ عمل	کسی مقصد کے لئے عملی قدم اُٹھانا	یہ ہی تو میدانِ عمل تھا اور یہ شہادت تھی۔
بکتر بند	ہر طرح سے محفوظ فوجی گاڑی	بکتر بند ایک محفوظ فوجی گاڑی ہوتی ہے۔
دفاع	حفاظت کے لئے لڑنا	ملک کے دفاع میں شہادت پانا ہمیشہ کی زندگی ہے۔
خوف زدہ	ڈرا ہوا	بھارتی بزدلوں سے خوف زدہ ہونا پاکستانیوں کی شان نہیں۔

۳۔ درست تلفظ کے مطابق اعراب لگائیں۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

الفاظ	اعراب
شجاعت	شُجاعَت
نثار	نِثار
جرات	جُرأت
امید	اُمیدْ
صحرائی	صَحْرائی
مسلسل	مُسَلْسَل
بکتر بند	بَکْتَر بَنْد
محاذ	مَحَاذ

۴۔آپ اہل وطن کی خدمت بحیثیت ایک طالب علم کے کس طرح کر سکتے ہیں؟

جواب: ہم زیادہ سے زیادہ سائنسی علوم پڑھ کر جیسا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے کہا دشمن کے خلاف کوئی نئی ایجاد کر کے خدمت کر سکتے ہیں۔

۵۔جملوں میں استعمال کیجیے۔

الفاظ	جملے
تاکید	باپ نے بیٹے کو تاکید کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی پڑھائی میں دلچسپی لے۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

ناگوار	اگر تمھیں میری بات ناگوار گزری ہے تو میں معافی چاہتا ہوں۔
گستاخی	جس کافر نے جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان میں گستاخی کی مسلمانوں نے اُسے ہمیشہ جہنم رسید کیا۔
ہیبت	کافروں پر مسلمانوں کی ہیبت طاری رہی۔
بدلہ	دین کے لئے بدلہ لینا جہاد ہے۔

❁ ایک سے زائد لفظوں سے مل کر بننے والے الفاظ کو مرکب کہتے ہیں مرکب کی جمع مرکبات ہے۔

۶۔ اس سبق میں سے پانچ مرکبات تلاش کرکے لکھیے۔

(۱) بحیرہ عرب (۲) حرف بہ حرف (۳) شیر دل (۴) سرفروش (۵) اللہ اکبر۔

❁ اگر فاعل (کام کرنے والا) واحد ہوگا تو فعل (کام) بھی واحد ہوگا۔

مثلاً: میں خط لکھتا ہوں۔ (واحد فاعل واحد فعل)

اور اگر فاعل جمع ہوں تو فعل بھی جمع ہوگا۔

مثلاً: ہم خط لکھتے ہیں۔ (جمع فاعل جمع فعل)

۷۔ نیچے دیئے گئے الفاظ میں سے صفت اور موصوف الگ الگ خانوں میں لکھیے۔

Perfect24u.com

صفت	موصوف
شرمیلا	نوجوان
درجن	کیلے
معمولی	زخم
خطرناک	منظر
بہادر	عورت
بڑی	عمارت
سخت	حکم
ضروری	ترمیم

فعل ماضی: وہ کام (فعل) ظاہر ہو جو گزرے ہوئے زمانے میں کیا گیا ہو۔

جیسے احمد نے کہا تھا۔ زبیدہ خط لکھ رہی تھی، وہ کتاب پڑھ رہا تھا۔

درج ذیل جملوں کو زمانہ حال سے زمانہ ماضی میں تبدیل کیجیے۔

(۱) ٹھٹھہ کو علم وادب کے مرکز کے طور پر جانا جاتا ہے۔ (حال)

(۱) ٹھٹھہ کو علم وادب کے مرکز کے طور پر جانا جاتا تھا۔ (ماضی)

(۲) قبر کے کئی پتھر اپنی جگہ سے ہل گئے ہیں۔ (حال)

(۲) قبر کے کئی پتھر اپنی جگہ سے ہل گئے تھے۔ (ماضی)

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(۳) مختلف رنگوں کا استعمال عمدگی سے کیا گیا ہے۔ (حال)

(۳) مختلف رنگوں کا استعمال عمدگی سے کیا گیا تھا۔ (ماضی)

(۴) چلنے کے لیے سرخ اینٹوں سے بنی ہوئی راہ داری ہے۔ (حال)

(۴) چلنے کے لیے سرخ اینٹوں سے بنی ہوئی راہ داری تھی۔ (ماضی)

(۵) فنِ تعمیر کا عمدہ نمونہ سمجھی جاتی ہے۔ (حال)

(۵) فنِ تعمیر کا عمدہ نمونہ سمجھی جاتی تھی۔ (ماضی)

۸۔ جملوں میں استعمال کیجیے۔

سلائی، پھولا نہ سمانا، رعب، حقارت، تلافی

الفاظ	جملے
سلائی	یہ اچھی سلائی کی ہے۔
پھولا نہ سماتا	ارشد پاس ہو کر خوشی سے پھولا نہ سمایا۔
رعب	اب رعب داب سے کام نہیں چلتا عاجزی اختیار کرو۔
حقارت	فقیر کو بھی حقارت سے نہ دیکھو۔
تلافی	اس جرم کی تلافی ممکن نہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

۹۔غلط اِملا درست کر کے لکھیے۔

غلط	درست	غلط	درست
کدیم	قدیم	فاسلے	فاصلے
کبرستان	قبرستان	کھاتون	خاتون
سوفیا	صوفیا	پھتر	پتھر
زیادا	زیادہ	لہازا	لہٰذا
سمار	شمار	تاریکھی	تاریکی
ہقم	حکم	صیاح	سیّاح
ہکومت	حکومت	مالوم	معلوم
خوبسورت	خوبصورت	امدہ	عمدہ
مختلطف	مختلف	استمعال	استعمال
اہاطہ	احاطہ	عزیم	عظیم
فروگ	فروغ	بلکل	بالکل

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

www.Perfect24u.com